ہمالیہ ڈیلی ہمالیہ نامہ ۔ ہمالیائی علاقے کا مقامی اخبار

ہمالیہ کے برفانی علاقوں میں 58 پرانے گلیشیئرز کا پتہ چلا ، ماہرین کا انٹرنیشنل ہمالیائی ریسرچ سینٹر کا سروے

ہمالیہ ڈیلی ہمالیہ نامہ / ہمالیائی علاقے کا مقامی اخبار

کاٹھمنڈو / سونمرگ / لداخ، 12 فروری 2026 — انٹرنیشنل ہمالیائی ریسرچ سینٹر (آئی ایچ آر سی) کے ماہرین نے ہمالیہ کے برفانی علاقوں میں 58 پرانے گلیشیئرز کا پتہ چلایا ہے جو پچھلے 40 برس میں پہلی بار مکمل طور پر برف سے ڈھک گئے ہیں۔ سروے کے مطابق یہ گلیشیئرز سمندر سطح سے 4 ہزار 200 میٹر سے 5 ہزار 800 میٹر کی بلندی پر واقع ہیں اور ان میں سے 9 کا حجم اتنا بڑھ چکا ہے کہ ان کے نیچے نئی جھیلیں بننے کا خطرہ ہے۔

آئی ایچ آر سی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نیما سونم شرپا نے بتایا کہ ٹیم نے ڈرون، سیٹلائٹ تصاویر اور برف میں دبی ہوئی لکڑی کے ٹکڑوں کی عمر ناپنے کے طریقے استعمال کیے۔ ان کے مطابق 58 میں سے 31 گلیشیئرز پچھلے 12 برس میں پہلی بار برف سے ڈھکے ہیں، جبکہ باقی 27 کا برف کا دورانیہ پہلے کے مقابلے دگنا ہو گیا ہے۔ ان کے بقول یہ تبدیلی درجۂ حرارت میں اضافے اور برف باری کے نمونوں میں تبدیلی دونوں کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔

سروے میں شامل ماہر برف و گلیشیئر ڈاکٹر عمران یوسف زئی نے کہا کہ ہمالیہ کے مغربی حصے میں برف کا دورانیہ مشرقی حصے کے مقابلے تقریباً 18 دن زیادہ ہے۔ ان کے مطابق یہ فرق مون سون کی ہواؤں کے راستے میں پہاڑوں کی رکاوٹ کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ٹیم نے خبردار کیا کہ اگر یہ رجحان برقرار رہا تو نچلے علاقوں میں آبی ذخائر پر اثر پڑ سکتا ہے جو دریاؤں کے بہاؤ کو متاثر کر سکتا ہے۔

آئی ایچ آر سی کے مطابق 58 میں سے 6 گلیشیئرز کے قریب 3 سے 5 کلومیٹر تک کے علاقے میں آبادی موجود ہے۔ ان میں سونمرگ کے قریب 2 دیہات اور لداخ کے سرحدی علاقے میں 1 چراگاہ شامل ہے۔ ادارے نے سفارش کی ہے کہ ان علاقوں میں ابتدائی انتباہی نظام لگایا جائے اور مقامی لوگوں کو برف کے تودے گرنے کے اشاروں کی تربیت دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر سونمرگ نے اس سفارش پر کام شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ادارے کے مطابق اگلا مرحلہ اکتوبر 2026 میں شروع ہوگا جس میں 12 نئے گلیشیئرز کا جائزہ لیا جائے گا۔ آئی ایچ آر سی کے ڈائریکٹر کے مطابق فنڈنگ کی درخواست دو ممالک کے ادارے کو بھیجی گئی ہے اور جواب مارچ میں متوقع ہے۔ ان کے بقول اگر فنڈنگ ملی تو ٹیم ہر گلیشیئر کا ماہانہ جائزہ لے سکے گی۔

مقامی

ہمالیہ ڈیلی ہمالیہ نامہ 34 **ہمالیہ کوہ پیما** 14

ہمالیہ ڈیلی ہمالیہ نامہ ۔ ہمالیائی علاقے کا مقامی اخبار

سونمرگ میں 58 گلیشیئرز کا سروے مکمل، 9 کے نیچے نئی جھیلیں بننے کا خطرہ

سونمرگ / سرینگر، 14 مارچ 2026ء — ہمالیائی ریسرچ فورم (ایچ آر ایف) کی ٹیم نے سونمرگ سے لداخ تک پھیلے ہوئے 58 گلیشیئرز کا سروے مکمل کر لیا ہے۔ ٹیم کے مطابق 9 گلیشیئرز کے نیچے برف پگھلنے سے نئی جھیلیں بننے کا خطرہ ہے۔ سروے میں ڈرون، سیٹلائٹ تصاویر اور مقامی چرواہوں سے معلومات لی گئیں۔ رپورٹ 30 مارچ کو جاری ہوگی۔

ایچ آر ایف کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نیما سونم شرپا نے بتایا کہ 23 گلیشیئرز پچھلے 12 برس میں پہلی بار برف سے ڈھکے ہیں۔ ان کے مطابق درجۂ حرارت میں اضافے اور برف باری کے نمونوں میں تبدیلی دونوں اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔ ٹیم نے خبردار کیا کہ اگر یہ رجحان برقرار رہا تو نچلے علاقوں میں آبی ذخائر پر اثر پڑ سکتا ہے جو دریاؤں کے بہاؤ کو متاثر کر سکتا ہے۔

سونمرگ کے قریب 2 دیہات اور لداخ کے سرحدی علاقے میں 1 چراگاہ کے 3 سے 5 کلومیٹر کے دائرے میں آباد ہے۔ ادارے نے سفارش کی ہے کہ ان علاقوں میں ابتدائی انتباہی نظام لگایا جائے اور مقامی لوگوں کو برف کے تودے گرنے کے اشاروں کی تربیت دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر سونمرگ نے اس سفارش پر کام شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ادارے کے مطابق اگلا مرحلہ اکتوبر 2026 میں شروع ہوگا جس میں 12 نئے گلیشیئرز کا جائزہ لیا جائے گا۔ آئی ایچ آر ایف کے ڈائریکٹر کے مطابق فنڈنگ کی درخواست دو ممالک کے ادارے کو بھیجی گئی ہے اور جواب مارچ میں متوقع ہے۔ ان کے بقول اگر فنڈنگ ملی تو ٹیم ہر گلیشیئر کا ماہانہ جائزہ لے سکے گی۔

علاقہ

ہمالیہ ڈیلی ہمالیہ نامہ ۔ ہمالیائی علاقے کا مقامی اخبار

سونمرگ میں 58 گلیشیئرز کا سروے مکمل، 9 کے نیچے نئی جھیلیں بننے کا خطرہ

سونمرگ / سرینگر، 14 مارچ 2026ء — ہمالیائی ریسرچ فورم (ایچ آر ایف) کی ٹیم نے سونمرگ سے لداخ تک پھیلے ہوئے 58 گلیشیئرز کا سروے مکمل کر لیا ہے۔ ٹیم کے مطابق 9 گلیشیئرز کے نیچے برف پگھلنے سے نئی جھیلیں بننے کا خطرہ ہے۔ سروے میں ڈرون، سیٹلائٹ تصاویر اور مقامی چرواہوں سے معلومات لی گئیں۔ رپورٹ 30 مارچ کو جاری ہوگی۔

ایچ آر ایف کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نیما سونم شرپا نے بتایا کہ 23 گلیشیئرز پچھلے 12 برس میں پہلی بار برف سے ڈھکے ہیں۔ ان کے مطابق درجۂ حرارت میں اضافے اور برف باری کے نمونوں میں تبدیلی دونوں اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔ ٹیم نے خبردار کیا کہ اگر یہ رجحان برقرار رہا تو نچلے علاقوں میں آبی ذخائر پر اثر پڑ سکتا ہے جو دریاؤں کے بہاؤ کو متاثر کر سکتا ہے۔

سونمرگ کے قریب 2 دیہات اور لداخ کے سرحدی علاقے میں 1 چراگاہ کے 3 سے 5 کلومیٹر کے دائرے میں آباد ہے۔ ادارے نے سفارش کی ہے کہ ان علاقوں میں ابتدائی انتباہی نظام لگایا جائے اور مقامی لوگوں کو برف کے تودے گرنے کے اشاروں کی تربیت دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر سونمرگ نے اس سفارش پر کام شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ادارے کے مطابق اگلا مرحلہ اکتوبر 2026 میں شروع ہوگا جس میں 12 نئے گلیشیئرز کا جائزہ لیا جائے گا۔ آئی ایچ آر ایف کے ڈائریکٹر کے مطابق فنڈنگ کی درخواست دو ممالک کے ادارے کو بھیجی گئی ہے اور جواب مارچ میں متوقع ہے۔ ان کے بقول اگر فنڈنگ ملی تو ٹیم ہر گلیشیئر کا ماہانہ جائزہ لے سکے گی۔

ہمالیہ

سونمرگ میں 58 گلیشیئرز کا سروے مکمل، 9 کے نیچے نئی جھیلیں بننے کا خطرہ

سونمرگ / سرینگر، 14 مارچ 2026ء — ہمالیائی ریسرچ فورم (ایچ آر ایف) کی ٹیم نے سونمرگ سے لداخ تک پھیلے ہوئے 58 گلیشیئرز کا سروے مکمل کر لیا ہے۔ ٹیم کے مطابق 9 گلیشیئرز کے نیچے برف پگھلنے سے نئی جھیلیں بننے کا خطرہ ہے۔ سروے میں ڈرون، سیٹلائٹ تصاویر اور مقامی چرواہوں سے معلومات لی گئیں۔ رپورٹ 30 مارچ کو جاری ہوگی۔

ایچ آر ایف کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نیما سونم شرپا نے بتایا کہ 23 گلیشیئرز پچھلے 12 برس میں پہلی بار برف سے ڈھکے ہیں۔ ان کے مطابق درجۂ حرارت میں اضافے اور برف باری کے نمونوں میں تبدیلی دونوں اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔ ٹیم نے خبردار کیا کہ اگر یہ رجحان برقرار رہا تو نچلے علاقوں میں آبی ذخائر پر اثر پڑ سکتا ہے جو دریاؤں کے بہاؤ کو متاثر کر سکتا ہے۔

سونمرگ کے قریب 2 دیہات اور لداخ کے سرحدی علاقے میں 1 چراگاہ کے 3 سے 5 کلومیٹر کے دائرے میں آباد ہے۔ ادارے نے سفارش کی ہے کہ ان علاقوں میں ابتدائی انتباہی نظام لگایا جائے اور مقامی لوگوں کو برف کے تودے گرنے کے اشاروں کی تربیت دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر سونمرگ نے اس سفارش پر کام شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ادارے کے مطابق اگلا مرحلہ اکتوبر 2026 میں شروع ہوگا جس میں 12 نئے گلیشیئرز کا جائزہ لیا جائے گا۔ آئی ایچ آر ایف کے ڈائریکٹر کے مطابق فنڈنگ کی درخواست دو ممالک کے ادارے کو بھیجی گئی ہے اور جواب مارچ میں متوقع ہے۔ ان کے بقول اگر فنڈنگ ملی تو ٹیم ہر گلیشیئر کا ماہانہ جائزہ لے سکے گی۔